السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجدوں میں محراب بنانا جائز ہے یا نہیں؟ اگر امام محراب میں کھڑا ہو کر نماز پڑھائے تو نماز مکروہ ہوگی یا جائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بعض حدیثوں میں اہل کتاب کے محرابوں کی طرح محراب بنانا منع آیا ہے اہل کتاب کے محراب ان کے عبادت خانوں کے ایک طرف بصورت حجرے یا چبوترے کے ہوتے ہیں ایسے محراب مساجد میں نہ ہونے چاہئیں۔ اسلامی مساجد میں جو محراب بنے ہوئے ہیں ان کا ثبوت طبرانی کی ایک مرفوع حدیث سے ملتا ہے لہٰذا ان کے ناجائز ہونے کا فتویٰ دینا میرے نزدیک صحیح نہیں۔ علامہ ابو الطیب شمس الحق محدث ڈیانوہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی بے نظیر کتاب عن المعبود شرح ابی داؤد جلد نمبر ۱ ص ۱۸۰ میں لکھتے ہیں:

قال الشیخ ابن الھمام من ساداۃ الحنفیة ولایخفی ان امتیاز الإمام مقرر مطلوب فی الشرع فی حق المکان حتی کان التقدیم واجباً علیه وبنی فی المساجد المحاریب من لدن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم انتھیٰ وأیضاً لایکرہ الصلوۃ فی المحاریب ومن ذھب إلی الکراھیة فعلیه البینة ولایسمع کلام أحد من غیر بینة ولا دلیل

''یعنی علامہ ابن الھمام نے فرمایا ہے کہ امام کی جگہ مسجد میں ممتاز ہونی چاہیے۔ تاکہ وہاں آگے ہو جائے اور محراب تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے بنتے چلے آئے ہیں و نیز محرابوں میں نماز پڑھی کوئی مکروہ نہیں ہے اور جو اس کو مکروہ کہتا ہے اس کو دلیل شرعی دینی چاہیے۔ بغیر دلیل کسی کا قول قابل سماع نہیں ہوتا۔''

(حررہ احمد اللہ دہلی۔ اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۱)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02